[1][خیبر پختونخوا] کا مالیات کا قانون ۱۹۷۵ء۔

[2][خیبر پختونخوا] کا ۱۹۷۵ء کا قانون نمبر ۲۔

[۲۰ جون ۱۹۷۵ء]

فہرست

دیباچہ۔

دفعات۔

۱۔ مختصر عنوان، حد اور آغاز۔

۲۔ تعریفیں۔

۳۔ بعض اضلاع میں زرعی آمدنی کے ٹیکس پر سرمحصول۔

۴۔ سینما ٹیکس۔

۵۔ موٹر گاڑی کے ٹیکس پر سرمحصول۔

۶۔ موٹر گاڑیوں سے متعلق فیس میں اضافہ۔

۷۔ خام افیون اور کوکنار پر فیس وصولی۔

[3][۸۔ -----------]

۹۔ مغربی پاکستان کے ۱۹۵۸ء کے قانون نمبر ۱۰ کے دفعہ ۳ میں ترمیم۔

۱۰۔ مغربی پاکستان کے ۱۹۵۸ء کے قانون نمبر ۳۲ کے دفعہ ۱۳ میں ترمیم۔

۱۱۔ موجودہ قوانین کا اطلاق۔

۱۲۔ قدغن در دیوانی مقدمات۔

۱۳۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

1۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔ 2۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔ 3۔ خیبر پختونخوا کے ۱۹۸۵ء کے قانون نمبر ۱ کے ذریعے خارج شد۔

1[خیبر پختونخوا] کا مالیات کا قانون ۱۹۷۵ء۔

2[خیبر پختونخوا] کا ۱۹۷۵ء کا قانون نمبر ۲۔

[۲۰ جون ۱۹۷۵ء]

پہلی بار گورنر 3[خیبر پختونخوا] کی منظوری کے بعد 4[خیبر پختونخوا] کے سرکاری اعلامیہ میں ۲۰ جون ۱۹۷۵ء کو غیر معمولی طور پر شائع ہوا۔

ایسا قانون جو 5[خیبر پختونخوا] میں بعض ٹیکس، محصولات اور سرمحصولات جاری اور عائد کرے۔

دیباچہ۔۔ ہرگاہ کہ 6[خیبر پختونخوا] میں بعض ٹیکس محصولات اور سرمحصولات یہاں چھپنے والے طریقہ سے جاری اور عائد کرنا ضروری ہے۔

اسے حسب ذیل وضع کیا جاتا ہے:۔۔۔

۱۔ **مختصر عنوان، حد اور آغاز۔۔۔**

(۱) یہ قانون 7[خیبر پختونخوا] کا مالیات کا قانون ۱۹۷۵ء کہلایا جائے گا۔

(۲) اس کی توسیع پورے صوبہ 8[خیبر پختونخوا] تک ہوگی۔

(۳) یہ یکم جولائی ۱۹۷۵ء اور سے نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفیں۔۔۔**

اس قانون میں جب تک سیاق و سباق کوئی دوسرا مطلب نہ دے۔۔

(۱) ''زرعی سال'' سے مراد وہ زرعی سال ہے جیسے قانون مالگزاری ۱۹۶۷ء (مغربی پاکستان کا ۱۹۶۷ء کا قانون نمبر ۱۷) میں متعرف شدہ ہے۔ اور،

1۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔
2۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔
3۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔
4۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔
5۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔
6۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔
7۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔
8۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔

(ب) ''حکومت'' سے مراد حکومت 1[خیبر پختونخوا] ہے۔

۳۔ بعض اضلاع میں زرعی آمدنی کے ٹیکس پر سر محصول۔

(۱) بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، ہزارہ، مردان، کوہاٹ اور پشاور کے اضلاع میں زرعی آمدنی کے ٹیکس کے لئے متعین زمینوں کے ہر مالک پر زرعی سال ۷۵۔۱۹۷۴ میں واجب الادا لگان زمین پر ایک اضافی زرعی آمدنی کا ٹیکس بزریعہ سر محصول اس قانون کے پہلے جدول میں مختص شدہ شرح سے عائد اور وصول کیا جائے گا۔

(۲) 2[خیبر پختونخوا] کے زرعی محصول آمدن (3[خیبر پختونخوا] کا ۱۹۴۸ کا قانون نمبر ۱۷) کے اجزا کا اطلاق جس حد تک ہو سکے اس دفعہ میں نافذ سر محصول کے تخمینہ کاری، جمع اور حصولی پر ہوگا۔

۴۔ سینما ٹیکس۔۔۔

(۱) سینما گھروں پر ٹیکس عائد اور وصول کیا جائے گا جو مالک یا اس کا انتظامیہ مالیاتی سال ۷۶۔۱۹۷۵ کے لئے درج ذیل شرح سے ادا کریں گے:۔۔۔

(1) اعلیٰ درجہ کے سینما کی صورت میں۔۔۔۔۔۔ایک ہزار روپے۔

(2) درجہ دوم کے سینما کی صورت میں۔۔۔۔۔۔۔پانچ سو روپے۔

(3) درجہ سوم کے سینما کی صورت میں۔۔۔۔۔۔۔ایک سو روپے۔

(۲) اگر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ٹیکس کی ادائیگی کے لئے ذمہ دار شخص ٹیکس کی ادائیگی کے قواعد کے تحت متعین کردہ دورانیئے کے اندر ٹیکس کی ادائیگی میں ناکام ہوتا ہے تو ٹیکس کی رقم کے علاوہ وہ جرمانہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا جو واجب الادا ٹیکس سے ذیادہ نہ ہوگا۔

۵۔ موٹر گاڑی کے ٹیکس پر سر محصول۔۔۔

کسی بھی علاقہ میں جس میں موٹر گاڑیوں پر ٹیکس لاگو ہو یا کسی نافذ قانون کے تحت سر محصول عائد اور وصول کیا جائے گا، جو اس شخص پر مالیاتی سال ۷۶۔۱۹۷۵ کے لیے درج ذیل شرح سے واجب الادا ہوگا جس پر ٹیکس واجب الادا ہو:۔

(1) موٹر گاڑی جو مسافروں کے سفر یا ساز و سامان کی ترسیل کے لئے استعمال ہو۔۔۔پچیس روپے۔

(2) کرایہ کی موٹر گاڑی یا جسے آٹھ سے ذائد مسافر لے جانے کی اجازت ہو۔۔۔۔۔۔پچاس روپے۔

1خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔ 2خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔ 3خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔

۶۔ **موٹر گاڑیوں سے متعلق فیس میں اضافہ۔۔۔**

باوجود اس کے کہ اگر مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کا آرڈیننس، ۱۹۶۵ء (مغربی پاکستان ۱۹۶۵ء کا آرڈیننس نمبر ۱۹)، یا مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کے قواعد ۱۹۶۹ء میں کچھ متضاد موجود ہو، اس قانون کے جدول دوم کے کالم نمبر ۲ میں موجود قواعد کے تحت مالیاتی سال ۷۶-۱۹۷۵ میں واجب الادا فیس اس کے کالم نمبر ۳ میں متعین شرح سے ادا کئے جائیں گے۔

۷۔ **خام افیون اور کوکنار پر فیس وصولی۔۔۔**

یکم جولائی ۱۹۷۵ء سے کارخانے کے لئے جمع شدہ خام افیون اور کوکنار پر فیس وصولی متعین کردہ طریقہ سے درج ذیل شرح سے عائد اور وصول کیا جائے گا:۔۔

(1) افیون کی صورت میں خام افیون کے ہر سیر پر دوسو روپے، اور

(2) کوکنار کی صورت میں کوکنار کے ہر من پر دس روپے۔

[1]۸۔ ---------]

۹۔ **مغربی پاکستان کے ۱۹۸۵ء کے قانون نمبر ۱۰ کے دفعہ ۳ میں ترمیم۔۔۔**

مغربی پاکستان تفریحی محصول کا قانون، ۱۹۵۸ء میں [2][خیبر پختونخوا] کو اس کے اطلاق میں دفعہ ۳ کے ذیلی دفعہ (ا) الفاظ ''پچاس'' اور ''پچھتر'' کی جگہ بالترتیب ''پچھتر'' اور ''سو'' آئے گا۔

۱۰۔ **مغربی پاکستان کے ۱۹۸۵ء کے قانون نمبر ۳۲ کے دفعہ ۱۳ میں ترمیم۔۔۔**

مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کے محصول کا قانون، ۱۹۵۸ء میں [3][خیبر پختونخوا] کو اس کے اطلاق میں دفعہ ۱۳ سے ذیلی دفعہ (۲) خارج کر دیا جائے گا۔

۱۱۔ **موجودہ قوانین کا اطلاق۔۔۔**

جب اس قانون کے نافذ کردہ ٹیکس، فیس، محصول یا سر محصول نافذ قانون کے ذریعے یا کے تحت لاگو موجودہ ٹیکس پر سر محصول کی ایزادگی کی صورت میں ہو تو ایسے ٹیکس کی تخمینہ کاری، جمع اور حصولی کے لئے قانون اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد میں دیا گئے طریقہ کار جس حد تک قابل اطلاق ہو، اضافی ٹیکس، فیس، چنگی یا سر محصول پر لاگو ہوگا۔

---

1 خیبر پختونخوا کے ۱۹۸۵ء کے قانون نمبر ۱ کے ذریعے خارج شد۔ 2 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۲ کے ذریعے تبدیل شد۔ 3 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۲ کے ذریعے تبدیل شد۔

۱۲۔ قدغن در دیوانی مقدمات۔۔۔

اس قانون اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت کی گئی تخمینہ کاری، عائدگی یا ٹیکس کی وصولی، فیس، ڈیوٹی، محصول یا سر محصول، یا دفعہ ۴ کے ذیلی دفعہ (۳) کے تحت لگائے گئے جرمانے کو کالعدم یا تبدیل کرنے کے لئے کسی بھی دیوانی عدالت میں مقدمہ دائر نہیں ہو سکے گا۔

۱۳۔ قواعد بنانے کا اختیار۔۔۔

(1) حکومت اس قانون کا مقصد حاصل کرنے کے لئے قواعد وضع کرے گی، اور ایسے قواعد دوسرے معاملات میں سے اس قانون کے تحت جرمانہ لگانا، یا ٹیکس، فیس، ہر محصول یا عائد کی گئی چنگی کی تخمینہ کاری، جمع اور ادائیگی کا طریقہ کار وضع کرے گی اگر اس قانون میں ایسا طریقہ کار موجود نہ ہو۔

(2) وہ قواعد جو [1][خیبر پختونخوا] کا قانون ۱۹۷۴ء [2][خیبر پختونخوا کا ۱۹۷۴ء کا قانون نمبر ۳ کے تحت بنائے گئے ہو یا بنائے گئے سمجھ لئے گئے ہو کو جہاں تک ہو سکے جاری رکھا جائے گا اور سمجھا جائے گا جیسے وہ اس قانون کے تحت بنائے گئے ہوں۔

---

1 خیبر پختونخوا کے [illegible] کے قانون نمبر ۳ کے ذریعے تبدیل شد 2 خیبر پختونخوا کے [illegible] کے قانون نمبر ۳ کے ذریعے تبدیل شد

اول جدول

[دفعہ تین ملاحظہ کریں]

سرمحصول

جب کل واجب الادا لگان زمین ۳۴۹ روپے سے تجاوز نہ کرے---------کوئی نہیں۔

جب کل واجب الادا لگان زمین ۳۴۹ روپے سے تجاوز کرے لیکن ۴۹۹ روپے سے تجاوز نہ کرے---۱۲ روپے۔

جب کل واجب الادا لگان زمین ۴۹۹ روپے سے تجاوز کرے لیکن ۷۴۹ روپے سے تجاوز نہ کرے---۲۴ روپے۔

جب کل واجب الادا لگان زمین ۷۴۹ روپے سے تجاوز کرے لیکن ۹۹۹ روپے سے تجاوز نہ کرے---۵۰ روپے۔

جب کل واجب الادا لگان زمین ۹۹۹ روپے سے تجاوز کرے لیکن ۱۹۹۹ روپے سے تجاوز نہ کرے---۱۰۰ روپے۔

جب کل واجب الادا لگان زمین ۱۹۹۹ روپے سے تجاوز کرے لیکن ۴۹۹۹ روپے سے تجاوز نہ کرے--۲۵۰ روپے۔

جب کل واجب الادا لگان زمین ۴۰۰۰ روپے سے تجاوز نہ کرے لیکن ۹۹۹۹ روپے سے تجاوز نہ کرے--۵۰۰ روپے۔

جب کل واجب الادا لگان زمین ۹۹۹۹ روپے سے تجاوز کرے ---۱۰۰۰ روپے۔

جدول دوم

[دفعہ ٦ ملاحظہ کریں]

سیریل نمبر	فیس کی تفصیل اور مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کے قواعد ۱۹٦۹ کا متعلقہ قاعدہ	فیس کی شرح
۱	۲	۳
۱۔	قاعدہ ۸ کے ذیلی قاعدہ (۳) کے تحت گاڑی چلانے کی اہلیت جانچنے کی فیس۔	۱۰
۲۔	قاعدہ ۱۳ کے ذیلی قاعدہ (٦)، قاعدہ ۱۴ کے ذیلی قاعدہ (۴) اور قاعدہ ۱۵ کے ذیلی قاعدہ (۴) کے تحت مثنی اجازت نامہ کی فیس۔	۱۰
۳۔	قاعدہ ۱۹ کے ذیلی قاعدہ (۲) کے تحت گاڑی چلانے کے سیکھنے کے اجازت نامہ کی فیس۔	۱۰
۴۔	قاعدہ ۲٦ کے شق (۱) کے تحت گاڑی چلانے کے اجازت نامہ کی اجراء کی فیس۔	۲۰
۵۔	قاعدہ ۲٦ کے شق (۲) کے تحت گاڑی چلانے کے اجازت نامہ کی تجدید کی فیس۔	
	(1) جب تجدید کی درخواست اجازت نامہ کے اختتام کے تیس دن کے اندر کی ہو،	۱۰
	(2) جب تجدید کی درخواست اجازت نامہ کے اختتام کے تیس دن کے بعد کی ہو۔	۲۰
٦۔	قاعدہ ۳۷ کے تحت باربرداری کی گاڑیوں کے علاوہ گاڑیوں کی صداقت نامہ رجسٹری اور صداقت نامہ درستی کے گم یا ضائع ہونے پر مثنی صداقت نامہ کی فیس۔	۱۰
۷۔	قاعدہ ۳۸ کے تحت باربرداری کی گاڑیوں کی صداقت نامہ رجسٹری اور صداقت نامہ درستی کے گم یا ضائع ہونے پر مثنی صداقت نامہ کی فیس۔	۱۵
۸۔	قاعدہ ۳۹ کے تحت باربرداری کی گاڑیوں کی صداقت نامہ رجسٹری اور صداقت نامہ درستی کے مسخ یا پھٹ جانے پر مثنی صداقت نامہ کی فیس۔	۱۵

جدول دوم ۔۔ جاری

[دفعہ ٦ ملاحظہ کریں]

سیریل نمبر	فیس کی تفصیل اور مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کے قواعد، ۱۹٦۹ کا متعلقہ قاعدہ	فیس کی شرح
۱	۲	۳
۹۔	قاعدہ ۴۲ کے تحت رجسٹری فیس:۔۔۔	
	(ا) موٹر سائیکل اور ناقص گھوڑا گاڑی یا ٹرالی جس کے دو سے زیادہ پہیئے نہ ہوں اور جس کا وزن بنا بوجھ کے ایک ٹن سے زیادہ نہ ہو، کی نسبت؛	۱۰
	(ب) بھاری مال بردار گاڑیوں کی نسبت	٦۰
	(ج) کسی بھی دوسری گاڑی کی نسبت	۳۰
	(د) گاڑیوں کی عارضی رجسٹری کی نسبت	۱۰
۱۰۔	قاعدہ ۴۷ کے تحت موٹر گاڑیوں کی ملکیت کی منتقلی کی فیس	وہی جو سلسلہ نمبر ۹ میں رجسٹری کے لئے ہے۔